تعارف و تبصرہ

نام کتب : (۱) اسلامی نظامِ خلافت اور ہماری ذمہ داری
(۲) عصرِ حاضر میں غلبۂ دین کا نبوی طریقۂ کار

مؤلف : مولانا محمد زاہد اقبال مدظلہ

ناشر : ادارہ نشریات محمود حسنؒ ' سیکنڈ فلور' رحمٰن پلازہ مچھلی منڈی' اردو بازار لاہور

تبصرہ نگار: اویس پاشا قرنی

ہمارے پیش نظر اس لمحے دو کتابیں ہیں جن کے فاضل مصنف مولانا محمد زاہد اقبال صاحب ہیں۔ ان دونوں کتابوں کے موضوع اور مواد میں ایک خصوصی منطقی ربط وتلازم پایا جاتا ہے' جس کی وضاحت ہم آئندہ سطور میں کریں گے۔ اس بنا پر ان دونوں کتابوں کو ایک ہی تبصرہ میں جمع کیا جارہا ہے۔ تمہیداً عرض ہے کہ راقم سے فاضل مصنف کا تعارف ۲۰۰۷ء کے اواخر میں ہوا تھا جبکہ ابھی صرف پہلی کتاب یعنی ''اسلامی نظامِ خلافت اور ہماری ذمہ داریاں'' ہی طبع ہوکر منظرِ عام پر آئی تھی۔ البتہ اس عنوان اور موضوع سے خصوصی دلچسپی اور تعلق کی وجہ سے راقم کے ذاتی کتب خانہ میں اس کتاب کو خصوصی اہمیت حاصل رہی' تا آنکہ دوسری کتاب بھی شائع ہوکر قارئین کے لیے نظر افروز ہوئی۔

مؤلف کا دستیاب تعارف

اس حوالہ سے بڑا اخلاء محسوس ہوتا ہے کہ دونوں کتابوں میں مصنف کا کوئی تعارف درج نہیں ہے' البتہ نام کے ساتھ ''مولانا'' کے سابقے سے اور مسلک دیوبند کے معروف علماء کی تقاریظ سے معلوم ہوتا ہے کہ موصوف کسی دینی دیوبندی مدرسے کے فاضل ہیں۔ ساتھ ہی مقدمے کی ایک عبارت سے یہ نکتہ بھی واضح ہوتا ہے کہ کسی دینی مدرسے میں مدرّس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے ہیں۔ ایک مشترک واقف کار کی معرفت معلوم ہوا ہے کہ فاضل مصنّف' کراچی کی معروف دینی درس گاہ جامعۃ الرشید' جو حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانویؒ کے متوسّلین کا ادارہ ہے' سے بھی وابستہ رہے ہیں۔ مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب کی تقریظ میں موجود یہ الفاظ مولانا زاہد اقبال صاحب کی عمر کا پتہ دیتے ہیں:

> ''نوجوان فاضل مولانا محمد زاہد اقبال کی زیرنظر کتاب دیکھ کر بندہ کو دوطرح سے مسرّت ہوئی''۔ اور ''ایک نوخیز فاضل کی طرف سے موضوع کا حسنِ انتخاب اور متعلقہ مواد کی سلیقہ مندی' اعتدال اور علمی انداز میں پیش کش قابلِ داد و لائقِ تحسین ہے''۔ البتہ ''مشک آں است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید'' کے مصداق یہ

دونوں کتابیں مصنف کا بھرپور تعارف ہیں، جس سے درج ذیل اوصافِ حمیدہ کا اظہار ہوتا ہے: (۱) ملّتِ اسلامیہ کے لیے فکرمندی اور تڑپ (۲) علمی رسوخ اور محققانہ مزاج (۳) اسلاف سے محبت اور مزاج میں تواضع (۴) مافی الضمیر کے اظہار کا ملکہ وغیرہ۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ!

اشاعت وطباعت کا معیار

دونوں کتابیں عمدہ معیار پر چھاپی گئی ہیں، حسن ظاہری کا بھی بھرپور لحاظ رکھا گیا ہے۔ پہلی کتاب کا نقش ثانی بہرحال نقش اول سے دو چند ہے اور دوسری کتاب تو ابتداءً ہی بڑے سائز میں خوبصورتی کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ ابواب بندی بھی سائنٹیفک اصولوں پر کی گئی ہے۔ کمپیوٹر کا استعمال بھی معیاری ہے، اگرچہ عربی فونٹ نہایت باریک ہے جسے دوسری کتاب میں بہتر کیا گیا ہے۔ اسناد وحوالے جدید تحقیقی معیار پر پورے نہیں اُترتے، جس کی وجہ سے مصادر ومراجع سے رجوع کرنا نہایت دشوار ہو گیا ہے۔ کتاب کے نام کے ساتھ صرف جلد نمبر اور صفحہ نمبر درج کیا گیا ہے، نہ سن اشاعت اور نہ اشاعتی ادارے کا نام۔ کہیں کہیں یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ عربی عبارت درج کر کے اُس کے تحت ''واوین'' میں اُس کا ترجمہ درج نہیں کیا گیا بلکہ خلاصہ درج کیا گیا ہے، جبکہ واوین میں ترجمہ درج کیا جاتا ہے۔ حرف چینی کا اہتمام بھی ناقص ہے جو قاری پر گراں گزرتا ہے۔

فہرست ابواب کا تعارف

پہلی کتاب یعنی ''اسلامی نظامِ خلافت اور ہماری ذمہ داری'' کو مصنف نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصے کا عنوان ہے ''احیائے خلافت: کیوں اور کیسے؟'' اور دوسرے حصے میں دس ابواب ہیں جن کے عنوان علی الترتیب اس طرح ہیں: تعریف خلافت، مقاصدِ خلافت، اصولِ خلافت، فرضیتِ خلافت، شرائطِ خلافت، انعقادِ خلافت، حقوق واختیاراتِ خلافت، اطاعتِ خلافت، فرائضِ خلافت، احتسابِ خلافت۔

دوسری کتاب یعنی ''عصرِ حاضر میں غلبۂ دین کا نبوی طریقۂ کار'' کو فاضل مؤلف نے ایک مقدمے، چار حصوں اور ایک تتمے پر ترتیب دیا ہے۔ حصہ اول کا عنوان ''احیائی تحریکوں کا تعارف اور تبصرہ وتجزیہ''، حصہ دوم کا ''غلبۂ دین کے نبوی طریقۂ کار کے بنیادی اصول''، حصہ سوم کا ''غلبۂ دین کا نبوی طریقۂ کار'' اور حصہ چہارم کا ''عصرِ حاضر میں نبوی طریقۂ کار: کیوں اور کیسے'' ہے۔ ہر باب کئی فصلوں پر مشتمل ہے۔

موضوع کی اہمیت اور دونوں عنوانات کا باہمی ربط وتعلق

مصنف نے اپنی پہلی کتاب میں مسلمانانِ پاکستان اور خصوصاً علماء کرام کو ایک اہم دینی فریضے کی طرف متوجہ کرنے کی سعی مشکور انجام دی ہے۔ تحقیقی انداز میں اس حقیقت کا اظہار کیا گیا ہے کہ مسلمان اس زمین پر اللہ کے دین کے نمائندہ ہیں اور دین اسلام اپنے ماننے والوں سے اس بات کا بھی تقاضا کرتا ہے کہ اسے انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی پر بھی قائم ونافذ کیا جائے۔ اسی غلبۂ دین کے لیے شرعی اصطلاح ''خلافت'' ہے۔ اسلامی طرزِ حکمرانی یعنی خلافت کیا ہے؟ اس سے مصنف کی پہلی کتاب بحث کرتی ہے اور بھرپور انداز میں قیامِ خلافت کے لیے جدوجہد کی دعوت کو دلائل شرعیہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ خود اس بات کا تقاضا